الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل:darulifta@gmail.com ویب سائٹ:www.jamiabinoria.net فون:2560300-2560400 فیکس:2564586

Name	:> **Mohsin**	Serial No	:> **7131**
Address	:> **Karachi**	Fatwa No	:> ۱۲۳/۱۲۳
Subject	:> **طلاق**	Date	:> **9/1/2009**
Writer	:> محمد حنیف	Email	:>

meri bivi ne mujhe mery behanwi ki mesaal dy k kaha k ap ko us jesa hona chaye the.. jis per main ne us he ya jawab dia " theek hai..main tum ko talaq dyta hon or apni behan ko bhi dilwata hon tum us say shadi karlo" us per meri bivi ne mujhe kaha k ya ap kiya khe rahe hai.. jis per main ne dobara say ya alfaz ada kye " haan main yahi khe raha hon k main tum ko talaq dy dyta hon tum us say shadi karlo." mujhe ap say ya maloom karna hai k es say kiya talaq waqe hogi hai ya nhi..or ager ko mujhe kuffara ada karna ho tu wo bhi please bata dijiye. Nawazish hogo.. w/salam

میری بیوی نے مجھے میرے بہنوئی کی مثال دیتے ہوئے کہا آپ کو اس جیسا ہونا چاہئے تھا جس پر میں نے اسے یہ جواب دیا "ٹھیک ہے، میں تم کو طلاق دیتا ہوں اور اپنی بہن کو بھی دلواتا ہوں تم اس سے شادی کرلو، اس پر میری بیوی نے مجھ سے کہا کہ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں جس پر میں نے دوبارہ سے یہ الفاظ ادا کیے" ہاں میں یہ کہہ رہا ہوں کہ میں تم کو طلاق دے دیتا ہوں تم اس سے شادی کرلو" مجھے آپ سے معلوم کرنا ہے کہ اس سے طلاق واقع ہوگئی ہے یا نہیں اور اگر کو مجھے کوئی کفارہ ادا کرنا ہو تو وہ بھی مجھے بتادیں نوازش ہوگی۔

الجواب حامداً ومصلیاً

صورت مسئولہ میں مذکورہ جملے بظاہر مستقبل کیلئے مستعمل ہیں اگر سائل کی مراد بھی محض ڈانٹ اور دھمکی ہو تو اس سے کوئی طلاق واقع نہیں ہوئی مگر آئندہ کیلئے اس قسم کے جملے استعمال کرنے سے احتراز لازم ہے،

فی الهندية: فقال الزوج: أطلق "طلاق مى كنم" فكرره ثلاثاً

بخلاف قوله: سأطلق "طلاق كنم" لانه استقبال فلم يكن تحقيقاً بالتشكيك. (ج ۱ ص ۳۸۴) والله تعالیٰ أعلم وعلمه أتم

كتبه محمد حنيف عفی عنه
دار الافتاء جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی
۱۸ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ ...
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۱۹ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء
۱۲۳/۳۰
۱۴۳۰/۹/۱۸

الجامعة البنورية العالمية